95296-خود بخود قئ آنے والے پر قضاء نہیں

سوال

میں شوال کے چھ روزے رکھ رہا تھا کہ پانچویں روزے کو جمعہ والے دن فجر مجھے قئ آئی اور کھایا پیا سب نکل گیا، قئ بغیر کسی قصد وارادہ کے آئی تھی چنانچہ میں نے وہ روزہ مکمل کیا اور ہفتہ والے دن بھی روزہ رکھا، آیا میرا روزہ صحیح ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

آپ کا روزہ صحیح ہے، اور اس قئ سے روزہ کو کوئی نقصان نہیں ہوا کیونکہ جو شخص بغیر کسی عمد اور قصد کے قئ کرے اسکا روزہ صحیح ہے، لیکن جو شخص جان بوجھ کر خود قئ کرے اسکا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس کی دلیل ترمذی کی درج ذیل حدیث ہے :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس پر قئ غلبہ کر جائے (یعنی خو بخود آئے) تو اس پر قضاء نہیں اور جو شخص خود قئ کرے اسے قضاء کرنی چاہیے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (720) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور جس نے خود جان بوجھ کر قئ کی اس پر قضاء ہے، اور جسے قئ خود بخود آئے اس پر کچھ نہیں.

استقاء کا معنی یہ ہے کہ : وہ خود جان بوجھ کر قئ کرے، اور ذرعہ کا معنی یہ ہے کہ : قئ اس کے اختیار کے بغیر ہی آجائے.

اس لیے جو شخص خود جان بوجھ کر قئ کرے گا اس پر قضاء لازم ہے، کیونکہ اس سے اسکا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اور جسے خود بخود بغیر اختیار کے قئ آجائے اس پر کچھ نہیں؛ عام اہل علم کا قول یہی ہے.

خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں : میرے علم کے مطابق تو اس مسئلہ میں اہل علم کے مابین کوئی اختلاف نہیں " انتہی.

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (23/3).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا رمضان میں قئ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"اگر توانسان جان بوجھ کر عمداقئ کرے توروزہ ٹوٹ جائیگا، اوراگر بغیر عمدوارادہ کے قئ خودبخود آئے توروزہ نہیں ٹوٹتا، اس کی دلیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس پرقئ غلبہ کرجائے (یعنی خودبخود آئے) تواس پرقضاء نہیں اورجو شخص خودقئ کرے اسے قضاء کرنی چاہیے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (720) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

تواگر آپ پرقئ غالب آگئی ہو تو یہ روزہ نہیں توڑے گی، اگرانسان یہ محسوس کرے کہ اس کے معدہ میں گڑبڑ ہے، اوراس میں جو کچھ ہے وہ نکل جائیگا، توکیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ :

آپ اسے باہر آنے سے روکیں ؟

نہیں.

یا پھر اسے جذب کرجاؤ ؟

نہیں.

لیکن ہم یہ کہینگے کہ : آپ حیادی موقف اختیار کریں، نہ توجان بوجھ کرقئ کریں، اور نہ ہی اس قئ کو خودبخود آنے سے روکیں، اگر آپ جان بوجھ کرقئ کرینگے توروزہ ٹوٹ جائیگا، اوراگر آپ قئ روکیں گے توآپ کو ضرراور نقصان ہوگا، اس لیے آپ اسے خودبخود آنے دیں آپ دخل نہ دیں، کیونکہ وہ نہ توآپ کو ضرر دے گی اور نہ ہی روزہ توڑے گی" انتہی.

دیکھیں : فتاوی الصیام صفحہ نمبر (231).

واللہ اعلم.